الرسالہ
Al-Risāla

November 2001 • No. 300 • Rs. 10

خدایا مجھے چیزوں کو ویسا ہی دکھا
جیسا کہ وہ فی الواقع ہیں
نہ کہ ویسا جیسا کہ
میں انھیں دیکھنا چاہتا ہوں۔



عصری اسلوب میں اسلامی لٹریچر، مولانا وحید الدین خاں کے قلم سے

تذکیر القرآن (مکمل)	400.00	اسلام: ایک عظیم جدوجہد	5.00	دین انسانیت	60.00
مطالعہ سیرت	60.00	تاریخ دعوت حق	5.00	فکر اسلامی	50.00
اسباق تاریخ	85.00	مطالعہ سیرت (کتابچہ)	12.00	شتم رسول کا مسئلہ	50.00
تعمیر حیات	60.00	ڈائری (جلد اول)	80.00	طلاق اسلام میں	5.00
تعمیر انسانیت	50.00	کتاب زندگی	65.00	مضامین اسلام	60.00
سفرنامہ (غیر ملکی اسفار، جلد اول)	95.00	اقوال حکمت	25.00	حیات طیبہ	7.00
سفرنامہ غیر ملکی اسفار جلد دوم	125.00	تعمیر کی طرف	10.00	باغ جنت	7.00
اسلام: ایک تعارف	80.00	تبلیغی تحریک	20.00	نار جہنم	7.00
اللہ اکبر	60.00	تجدید دین	25.00	سچا راستہ	8.00
پیغمبر انقلاب	50.00	عقلیات اسلام	35.00	دینی تعلیم	7.00
مذہب اور جدید چیلنج	65.00	قرآن کا مطلوب انسان	25.00	خلیج ڈائری	10.00
عظمت قرآن	35.00	دین کیا ہے؟	7.00	رہنمائے حیات	7.00
عظمت اسلام	60.00	اسلام دین فطرت	25.00	تعدد ازدواج	7.00
عظمت صحابہ	7.00	تعمیر ملت	7.00	ہندستانی مسلمان	60.00
دین کامل	80.00	تاریخ کا سبق	7.00	روشن مستقبل	7.00
الاسلام	45.00	فسادات کا مسئلہ	5.00	صوم رمضان	7.00
ظہور اسلام	50.00	انسان اپنے آپ کو پہچان	5.00	اسلام کا تعارف	5.00
اسلامی زندگی	40.00	تعارف اسلام	5.00	علماء اور دور جدید	20.00
احیاء اسلام	35.00	اسلام پندرہویں صدی میں	5.00	سفرنامہ اسپین و فلسطین	60.00
راز حیات	65.00	راہیں بند	12.00	مارکسزم: تاریخ جس کو رد کر چکی ہے	12.00
صراط مستقیم	40.00	ایمانی طاقت	7.00	سوشلزم ایک غیر اسلامی نظریہ	10.00
خاتون اسلام	60.00	اتحاد ملت	7.00	یکساں سول کوڈ	5.00
سوشلزم اور اسلام	50.00	سبق آموز واقعات	7.00	اسلام کیا ہے؟	8.00
اسلام اور عصر حاضر	30.00	زلزلہ قیامت	10.00	میوات کا سفر	35.00
الربانیہ	40.00	حقیقت کی تلاش	12.00	قیادت نامہ	35.00
کاروان ملت	45.00	پیغمبر اسلام	5.00	منزل کی طرف	5.00
حقیقت حج	30.00	آخری سفر	10.00	اسفار ہند	125.00
اسلامی تعلیمات	35.00	اسلامی دعوت	7.00	ڈائری ۹۰-۱۹۸۹	100.00
اسلام دور جدید کا خالق	25.00	حل یہاں ہے	10.00	قال اللہ و قال الرسول	70.00
حدیث رسول	40.00	امہات المومنین	25.00	ڈائری ۹۲-۱۹۹۱	90.00
راہ عمل	25.00	تصویر ملت	35.00	مطالعہ قرآن	80.00
تعبیر کی غلطی	80.00	دعوت اسلام	50.00	مذہب اور سائنس	40.00
دین کی سیاسی تعبیر	25.00	دعوت حق	40.00		
عظمت مومن	7.00	نشری تقریریں	80.00		

ظہور میں لانے کے لئے کائناتی طاقت درکار ہے۔ پھر جس دنیا
نسبتاً بہت چھوٹا واقعہ ظہور میں کیوں نہیں آئے گا کہ ایک آدمی

بارہ اٹھ جائے۔

ہ کسی کی شکست اس کے لئے آخری شکست نہ بنے۔ ایسی حالت
وال نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس دنیا میں کسی آدمی کو اپنی دوبار
قص شام کے بعد دوبارہ صبح کے وقت سورج کے نکلنے کو

س کو جانتے ہیں۔ "جو کچھ ہو سکتا ہے" اس کو نہیں جانتے۔ یہی
ہیں۔ اگر لوگ اس دوسری بات کو جانیں تو وہ کبھی مایوس نہ ہو
ر امید دائمی۔

۱۸ الرسالہ نومبر ۱۹۹۳

پیش آنے پر ردعمل کا طریقہ اختیار کرنا گویا
عین فطری اسباب کے تحت پیش آتے ہیں۔
فطرت سے ٹکراؤ کبھی مسئلہ کا حل نہیں بن سکتا
ہیں ہے۔ اگر ہم ایسا کریں کہ مسئلہ پیش آنے کے
سے پوری صورت حال پر غور کریں۔ مسئلہ کو
وقار کا معاملہ نہ بنائیں تو یقینی ہے کہ ہم ایسی
کے ساتھ حل کیا جا سکے۔

منفی جذبات کا شکار ہونے سے بچائیے۔ اپنے
کے بعد آپ دیکھیں گے کہ مسئلہ اس طرح حل کر لیا گیا

بر ۱۹۹۳ء

ہتے ہیں کہ آپ ہماری دعوت کو قبول کریں اور ۱۲ جنوری کو
آپ ہی اس میں مین اسپیکر ہوں گے۔
ئلہ تھا۔ اس وقت مدھیہ پردیش سے فرقہ وارانہ فساد کی خبریں
راست کوئی واقفیت نہ تھی۔ ودیشا کا بھی میں نے صرف
کے مخلصانہ اصرار پر میں نے ان کی دعوت منظور کرلی۔
یعہ مالوہ اکسپرس دہلی سے ودیشا کے لئے روانگی ہوئی۔
ل انسانوں کی بھیڑ ادھر سے اُدھر دوڑتی ہوئی نظر آرہی
پنی معاشی دوڑ میں اتنا زیادہ مشغول ہے کہ اس کو کسی
رصت نہیں۔ اس پر ٹھہراؤ کا لمحہ صرف اس وقت آتا ہے
گر جب موت کی گھڑی آجائے تو سوچنے کا وقت بھی ختم ہوجاتا

پائے جاتے ہیں۔ کچھ بدھسٹ اسٹوپا یہاں ایسے
ہے۔ ودیشا کے آس پاس کے علاقوں میں بھی دور

بتے ہیں۔

ہیں یہ کہہ رہے ہیں کہ کسی کا حال خواہ کتنا ہی شاندار
س میں استثنا صرف ان لوگوں کا ہے جو فانی چیزوں

کر لیں۔

و گئے۔ ان سے دیر تک باتیں ہوتی رہیں۔ وہ لوگ

ہے۔

کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں اگر ایسا حکم ہے تو وہ
ہے کہ ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے کر اسے گھر

ا نومبر ۱۹۹۳

ات ہوں۔ وہ اگر [illegible] رکھتے تو [illegible] سکتے۔ انھوں نے ہمارا
صلح حدیبیہ کی بات کرتے ہیں۔ اسلام میں تو جنگ بدر اور
حالات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
طریقے اختیار کئے۔ ایسا نہیں ہوا کہ ہر روز آپ لوگوں سے

ہوں۔

ہوئے ہیں۔ اتنے میں جمعہ کی نماز کی اذان بلند ہوتی ہے۔
چلو مسجد، تو کیا آپ یہ کہیں گے کہ تم تو بس ہر وقت مسجد اور
میں جنگ اور قتال کا حکم بھی تو ہے۔ اگر کوئی شخص ایسا کہے تو
اس وقت اسلام کا جو حکم ہمارے اوپر عائد ہوتا ہے وہ
پہنچیں تاکہ جمعہ کی اجتماعی عبادت ادا کرسکیں۔

ٹ یونیورسٹیوں میں انگریزی ، عربی سے بڑھ کر
ی اس کو آپ بھی مان لیں اور مسلمان بھی مان لیں ۔

س کو اپنے خلاف جاتی ہوئی نظر آتی ہے تو

ے اسپتال سے ملا ہوا ہے ۔ اس آشرم کا خرچ زیادہ تر
ف سرگرمیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ لوگ ایک
ھانا کھلاتے ہیں ۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ آشرم
ں ۔ دیہات کے لوگ جو علاج کی غرض سے اسپتال
ت شہر آتے ہیں ، ان کو ایک روپیہ لے کر ایک
ت پر وہ آشرم آتے ہیں اور ٹکٹ واپس کرکے
ر نومبر ۱۹۹۳

آخر کار زرد سماج بن کر رہ جائے گا۔

...ر پر اور ملک کے مستقبل کے بارہ میں مختلف سوالات جوڑے

...یا۔

...جلسہ کا انتظام تھا۔ وہاں پہنچا تو ایک وسیع شامیانہ میں تعلیم یافتہ

...ایک ہندو نے بھائی نے میرے کان میں کہا: "یہ سب لوگ آپ

...قت بھی میرا ذہن یہ طے نہیں کر پایا تھا کہ آج مجھے کیا کہنا ہے۔

...ر بیٹھا تھا کہ اعلان ہوگیا کہ "اب مولانا صاحب آپ کو مارگ

...سامنے آیا کہ احساس عجز کے تحت میری آنکھوں میں آنسو آگئے

یڈیڈیٹ ۔ ... سے اٹھ کر اپنی تقریر

ہوئے تو ہندستانی روایت کے مطابق، ان کی زبان

یہ الفاظ (sisters and brothers of A

ں دیر تک تالیاں بجتی رہیں ۔ اس کانفرنس میں

کے لوگ انڈیا کے لئے بہن اور بھائی کی حیثیت

اب بہن اور بھائی نہیں سمجھے جا رہے ہیں ۔ اس

سٹر مدھو مہتا سے ملاقات ہے ۔ اس سے پہلے ہم

یشا میں پہلی بار ان سے میری ملاقات ہوئی ۔

نے میری تقریر سنی ۔ اس کے بعد انھوں نے کہا کہ

بر ۱۹۹۳

...بان میں اسلامی لٹریچر

...جین بی۔ ٹرائفونوف نے اسلامی مرکز کی ایک کتاب
...) کا روسی زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ اپنے خط میں انھوں نے
...لٹریچر کی شدید ضرورت ہے۔ مالی وسائل کی کمی اور دوسری
...ں کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اسلامی مرکز کی اہم مطبوعات
...ں۔ جو حضرات اس سلسلہ مالی تعاون دینا چاہتے ہوں تو
...قائم کریں :

Dr Eugene B. Tryphonov, M.D.
Ul. Kompozitorov, 29/1, apt 379,
Saint Petersburg 194358
Russia

(seeker) ... ایسے فارسی تو یہ

...س نرائن نے ٹوٹل ریولیوشن (پورن کرانتی)
...س پارٹی کو الکشن میں ہرانا ہی دیش میں
...ن ان کی سادگی یا خوش فہمی تھی۔ الکشن میں
... نہ آسکا۔ الکشن کی ہار جیت سے کسی ملک میں
...وتے تو وہ پیشگی طور پر اس کو جان لیتے، مگر

...ن نرائن بنیادی طور پر ایک شریف اور
...لے قائم کرتے اور پھر کچھ دن بعد نئی رائے
...وتا تھا۔ میں نے کہا کہ اگر اس کو مان لیا جائے تو

دھرم ہے　　پاٹھ گیتا کا سدا کرنا ہی مانو دھرم ہے
کرنا چاہئے　　مَنش کو ہر روز گیتا پاٹھ کرنا چاہیے

پورے دیش میں گیتا کے کتنے لاکھ حافظ ہوں گے۔ انھوں نے کہا ک
نے دوبارہ پوچھا کہ آپ کو تو پوری گیتا یاد ہو گی۔ انھوں نے کہا ک
سب کے سب معمولی گھروں کے دکھائی دیے۔ تاہم آشرم کی

ک جاگرن (۱۵ جنوری ۱۹۹۳) دیکھا۔ اس کے پہلے صفحے کی کچھ

وں کو زندہ پھونکا
ٹ پٹ واردآتیں۔
بھی سازش (ارجن سنگھ)

تم لوگ یہاں کیا پڑھتے ہو۔ اس نے جواب
کے انداز میں کہا: سنسکرت پڑھنے سے کچھ نہیں

ہو۔

جوان تھے۔ اس کے بعد اسی دن شام کو ان
ں کو چائے پر بلایا۔ یہ نہایت صاف ستھرا
سری چیزیں موجود تھیں۔ میں نے سوچا کہ لوگوں کو
کھ چکے ہیں۔ وہ پرانے زمانہ کے روایتی پنڈت

ں۔

ں دیا۔ میں اپنے کمرہ سے باہر نکلا تو آشرم
تھے۔ معلوم ہوا کہ آشرم میں کچھ بندر گھس
تے ہیں تو کچھ نہ کچھ نقصان کرتے ہیں۔

مبر ۱۹۹۳

تے ۔ یہی بات اس وقت اٹھاتا تھا۔ ایک روز جب وہ سوال اٹھے
ک سوال کیا۔ میں نے کہا کہ یہ بتائیے کہ آپ لوگ مسلمانوں
ر آپ لوگوں کی شکایت ان سے ختم ہو جائے۔ کیا آپ چاہتے ہیں
ر ہندوؤں سے ایڈجسٹ کر کے رہیں۔

نا صاحب، ایسا ہرگز نہیں ہے۔ ہم تو چاہتے ہیں کہ مسلمان برابر
وں سے ہم صرف ایک بات چاہتے ہیں۔ یہ کہ وہ اس دیش کو اپنا
ظ تھے جو آر ایس ایس میں عہدیدار کی حیثیت رکھتا ہے۔
تابوں میں پڑھیں تو وہ ایک افسانوی مقام معلوم ہوگا۔ مگر
ندرابن کے اندر داخل ہوا تو وہ ایک عام قصبہ کی مانند تھا۔
ز نہیں جو قدیم کتابوں میں لکھی ہوئی ملتی ہیں۔
رم میں رکھا گیا تھا۔ گیتا آشرم کافی بڑا ہے۔ پہلے وہ قدیم

م ہوا کہ ہندوؤں میں بھی ایک اعتبار سے وہی
سلمانوں میں آج جو لوگ مختلف سرکاری یا غیر
ی اسلام سے متاثر نظر آتی ہے۔ اس کا
ہے کہ اسکول یا کالج کی تعلیم کے زمانہ میں
جن میں اسلام کو انقلابی انداز میں پیش کیا گیا
اچھی لگی۔ اس کا اثر آج تک باقی ہے۔ عملاً ان
ں کے لئے وہ اپنے سابقہ تاثر کے تحت

س طرح کی دوسری تحریکوں نے "ہندوانڈیا"
سند آگیا۔ بعد کو اگرچہ وہ عام لوگوں کی طرح

چھ لوگوں نے پوٹیشل انٹرسٹ پر حقیقت نہیں کیا جا سکتا۔
والٹے راستہ پر لے جایا جا رہا ہے۔ نان اشو کو اشو بنایا
نا ہوگا ورنہ دلیش تباہ ہو جائے گا۔

سلمان آج بھی پاکستان کی طرف اپنا دھیان لگائے ہوئے ہیں۔
کے کھلاڑی جیتتے ہیں تو وہ یہاں خوشی مناتے ہیں۔ اس کا جواب
کہ ان چیزوں کو آپ اتنی زیادہ اہمیت کیوں دیتے ہیں۔ یہ تو خود
نھوں نے کہا کہ میں لندن میں ہائی کمشنر تھا۔ وہاں میں نے دیکھا
ں اچھا گیند مارتا تو وہاں کے ہندستانی تالیاں بجاتے اور اگر
پاکستانی لوگ تالیاں بجاتے۔ اور انگریز جو وہاں ہوتے وہ کسی پر غصہ
آپ کو بھی کرنا چاہیے۔

تے ہیں۔ آخر یہ تضاد کیوں۔

تے تھے کہ دیش کو گرماؤ۔ چنانچہ ہم نے دلیش

۔ ہیا کا نعرہ ٹھیک نہیں تھا۔ زیادہ ٹھیک نعرہ

ٹھمنڈ نہیں کرنا چاہئے۔ ایک وقت تھا کہ کمیونزم

سمجھا جاتا تھا۔ مگر آج اس کے برعکس

ں نے اپنی تقریر میں بتایا کہ مہاتما گاندھی

ا دیش کی ترقی کے لئے اتنا زیادہ ضروری

ر ۱۹۹۳

تھا ان میں بہت زیادہ علم تھے۔ ہم ان کے بارے میں بولتے
ول جاؤ۔ پھر آپ بھی اسی طرح اجودھیا اور کاشی اور متھرا
تو آپ یاد رکھنا چاہتے ہیں اور دوسروں سے کہتے ہیں کہ بھلا دو۔
ور گاندھی کا جھگڑا برہمن اور ابرہمن کا جھگڑا تھا۔ گویا کہ وہ
اِلی جھگڑا نہ تھا۔ یہی آج بھی ہو رہا ہے۔
سکول کی تعلیم کے زمانہ میں آر ایس ایس سے قریب ہو گیا تھا۔
ل کی آر ایس ایس اور آج کی آر ایس ایس میں بڑا فرق آگیا
لوگ لیتے ہیں۔ مگر ہم لوگ گاندھی کو صرف آدھا مانتے ہیں۔
طرہ میں دیش نہیں ہے۔ آج خطرہ میں ہندو نہیں ہے۔ آج
ل وہ لڑائی ہے جس کو مہاتما گاندھی نے ۱۹۴۷ تک پہنچایا

تھے۔

کے پروفیسر ہیں۔ انھوں نے کہا کہ میں کمبھ میلے میں
یں نے دیکھا کہ وہاں کوئی بھوکا نہیں رہتا۔ کسی آدمی

۔ یہ دھرم کی طاقت ہے۔

بتایا کہ وہ پی اے سی میں افسر ہیں۔ انھوں نے
لئے ہندوازم کا نباہ تو ہر ایک سے ہو سکتا
رف ایک ہے۔ ایسی حالت میں اسلام کا نباہ

ہے۔ وہ عمل میں آنے والی نہیں۔ اگر وہ کوئی حقیقی

نومبر ۱۹۹۳

رو، نام انیک ہیں۔ کنتو سمبھودن ایک ہی شکتی کو کیا جاتا ہے۔
ی نہیں ہے۔ جھگڑا کیول اپنی دکانداری کا ہے۔ کیوں کہ کچھ
جہ سے چلتی ہے اس لئے آپسی تناؤ بھی دیکھنے میں ملتا ہے۔

لودم برہم یعنی برہم ہی سب میں سمایا ہوا ہے۔ جب سبھی میں
ے، اونچ نیچ کے جھگڑے، بھاشائی جھگڑے رہ ہی کہاں
ساوی نظر کے ساتھ پوجانی نظروالا بھی بنانا ہوگا۔

ہے۔ سیمنار میں حصہ لینے والے تقریباً ساٹھ آدمی دائرہ کی
موجودہ ملکی حالت پر اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے ہیں۔ اتنے
ں ہوتا ہے۔ تھال میں کٹی ہوئی مولی مع پتہ رکھی ہوئی ہے جس
ہوئے سب کے سامنے سے گزرتا ہے۔ ہر ایک بقدر خواہش
دیتا ہے۔ آخر میں چائے لائی جاتی ہے اور ہر ایک کے

ن چپ رہیں تو خود ہندو لوگ ہم سے بہتر اور
ندرابن میں کئی بار ہوا۔ کئی بار ایسا ہوا کہ کسی
ہندو اٹھا اور اس نے نہایت طاقت ور انداز
ہیں اتنا طاقت ور جواب نہیں دے سکتا تھا۔
(T ۔ نے بڑی درد مندانہ تقریر کی۔ انھوں
ہے ہیں۔ میں پوچھتا ہوں کہ کیا یہی گاندھی واد
تی ہے۔ پھر وہ گاندھی واد کیسے ہے۔ جب کہ
کو دیکھا ہے۔ مگر آج جو کچھ ہو رہا ہے اس کو
آگ آج دیا پک ہے۔ گاندھی کا دیش اب

ں حاصل کرنے کے لئے بھارتیہ جنتا پارٹی کو کوئی ایسا اشو لینا
ا اشو ہو ، جو دیش کو بنانے کا اشو ہو نہ کہ محدود طور پر مندر

کے بعد جو حالات سامنے آئے ، اس کے بعد خود بھارتیہ جنتا
چنانچہ پارٹی کے بنگلور سیشن (جون ۱۹۹۳) میں انھوں نے صاف
علان کر دیا۔ پارٹی کے موجودہ صدر مسٹر لال کرشن آڈوانی نے
ر بنانے پر نہیں ہوگا بلکہ بھارت کا مہامندر بنانے پر
ختم کرنا ہے اور یہاں سماجی نشاۃ ثانیہ (social renaissance)

لئے سب سے زیادہ جس چیز کی ضرورت

پسند نہیں کرتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم
کا سواگت کرتے ہیں۔ وہ کہتے تھے کہ ـــ

میں ہم کو زیادہ توجہ نہیں دینا چاہئے۔ زیادہ
یات، افراد کے اندر نیشنل کیرکٹر پیدا کرنا۔
ـسل کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ دیش کی

ب سے کم بولتے تھے۔ میں نے دیکھا کہ جب

رکٹ جیتے تو وہ یہاں لڈو بانٹتے ہیں، پھر ان کی دیش بھکتی پر

س میں ایک انتہا پسند ہندو نے بڑی گرما گرم تقریر کی۔ مسلم
بز تھی۔ میں خاموشی کے ساتھ تقریر سنتا رہا۔ اس کے بعد وقفہ
۔ میں نے دیکھا باہر بالکل دوسرا منظر ہے۔ ہال کے باہر مقرر
تھا۔
ہریالی کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔ آسمان کی وسعتیں بدستور
دتی شان کے ساتھ اب بھی اپنی روشنی پھیلائے ہوئے تھا
ے رہی تھیں جیسے کہ انھیں ان باتوں کی کوئی پروا ہی نہ ہو۔
ں دیکھا تو یہاں بھی لوگ اسی طرح لین دین میں مشغول تھے۔

نہیں تھی۔

ساتھ شروع کی : میں تو سننے کے لئے آیا ہوں۔
زیادہ لمبی تقریر انھیں نے کی۔ مزید یہ کہ سب

کافی مایوسانہ انداز میں تقریر کی۔ انھوں
مانتا ہوں۔ مگر مجھے ایسا لگتا ہے کہ بہت سے
پڑھا کہ بمبئی کے کچھ نوجوانوں نے کچھ لوگوں کو
۔ اب سوال یہ ہے کہ ہم لوگوں کو آزادی
ان اپنے آپ کو ہندو نہیں کہتا تو کیا زبردستی اس

۱۹۹۳ر

فراہم کی جاتی ہیں۔ آشرم کی تعمیر بالکل جدید انداز
ر کا بنا ہوا ہے۔ طلبہ کو نہایت صاف ستھرا کھانا دیا جاتا ہے۔
در آیا۔ یہاں روزانہ تقریباً تین سو آدمی کا کھانا تیار کیا
تھا۔ میں نے اندر کی طرف دیکھا تو درمیان میں ایک بڑا سا
یک وقت پندرہ روٹیاں پکائی جا سکتی ہیں۔ تو ے
دا کہ آشرم کے پاس چالیس گیس سلنڈر کا لائسنس ہے۔
ے ہیں۔ ہر لڑکا سب سے پہلے اشنان کرتا ہے۔ کپڑا بدلتا
ے کمرہ میں سب کے سب جمع ہو جاتے ہیں۔ یہاں
تے ہیں۔ آخر میں سب مل کر ایک ہندی نظم پڑھتے ہیں۔
نے کہا کہ دیش بنانا ہے، یہی اصل مدا ہے۔" دیش بنانا
ہ سال سے نہیں ہو رہا ہے۔ کون بنا رہا ہے، کون بنائے

ں پوری طرح مندر کے احاطہ میں ہے۔ اور

م لوگ جب اس خاص کمرہ کو دیکھ کر باہر آ گئے

ـا دررائے نے کہا: متھرا اور کاشی کو اجودھیا

و مسجد میں شامل ہی نہیں۔

بضہ کا جھگڑا نہیں ہے۔ یہاں یہ جھگڑا ہے کہ جنم

س کا دوار کھولنا چاہتے ہیں۔

ا بورڈ رکھا ہوا ہے۔ اس پر ہندی میں کئی باتیں

د اس جگہ پر ۲۱۶۸ ق م میں ہوا تھا۔ اس

۱۱۵ء میں راجہ وجے پال نے دوبارہ سے

س کو پھر توڑا۔ اس کے بعد ۱۶۱۳ء میں ویر سنگھ

یب نے ۱۶۶۹ء میں اس کو توڑا، اور مندر

ی ہوئی۔ان میں سے ایک ظہور محمد صاحب تھے۔ مسجد

ں نماز ہوتی ہے۔ جمعہ کے روز پوری مسجد بھر جاتی ہے۔
کے پاس رہتے ہیں۔ان سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔وہ دوسرے
۔ ان کا بیان یہ ہے کہ ۱۹۵۴ تک یہاں سب مسلمانوں کی
ں اور مسلمانوں میں جھگڑا ہوا۔ مقدمہ قائم ہوا۔کوتوال وغیرہ
ہوئے کہ خالی جگہ مندر کے لئے دیدی جائے۔
یہاں مندر بنائیں تو آپ لوگوں کو اعتراض تو نہیں ہوگا،
راتی کوٹھی بنائیں تو ہم کو اعتراض ہوگا۔اگر وہ مندر بنائیں
احب نے کہا ـــــ میں قوم سے جاٹ، مذہب سے مسلمان

رکے لوگ بدستور اپنی تجارتی سرگرمیوں
ز لوگ اپنے اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ گویا
سے بڑا مسئلہ کمانا اور کھانا ہے۔ تمہارے

ں۔ یہاں فطرت کا ماحول ایک آفاقی پیغام دے
ستور اپنی ہریالی دکھا رہے تھے۔ سورج اور
ر نکلے بدستور اپنا سہانا پیغام دے رہے تھے۔
کتے ہیں مگر جو آواز اتنی بے قیمت ہو کر بولنے
ں چھپ کر شام تک ردی کی ٹوکری میں پہنچنے
تا۔

۱۹۹۳

اجازت نہیں ہونا چاہیے کہ وہ مذہب کو اپنے سیاسی مقاصد

انٹرویو ہندستان ٹائمس ۱۵ اگست ۱۹۹۳ میں شائع ہوا ہے۔

سے ۸ اگست ۱۹۹۲ کو جے این یو سٹی سنٹر (نئی دہلی) میں ایک

مسلم دانشور بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ اس کی دعوت پر

شرکت کی۔ اس کنونشن کا موضوع تین طلاق کا مسئلہ تھا۔ اس

مرکز نے ایک تقریر کی۔ اس کی رپورٹ ٹائمس آف انڈیا ۹ اگست

ات میں شائع ہوئی۔

کی نمائندہ مسز نشتھا جین نے ۹ اگست ۱۹۹۲ کو صدر اسلامی مرکز

ع "اسلام میں عورت کا مقام" تھا۔ ایک سوال کے جواب میں

ور مرد کا ورک پلیس بنیادی طور پر الگ رکھا گیا ہے۔ اور

کے مطابق ہے۔

ں علمار کامقام، اسلام میں شوہر اور بیوی کے
ور پر سوال و جواب کی صورت میں وضاحت

دو تقریر نشر کی گئی۔ ایک ۲ ستمبر ۱۹۹۲ کو احد
ق تعلیمات تھا۔ دونوں میں یہ بتایا گیا کہ بہتر
اقی اوصاف کا ہونا ضروری ہے۔
موہن سنگھ نے ۲۱ اگست ۱۹۹۲ کو صدر
اری رہا۔ اس میں ہندستانی مسلمانوں کے

ست ۱۹۹۲ کو صدر اسلامی مرکز کا انٹرویو لیا۔ اس
یرت نمبر کے لیے تھا۔
199

یا۔ سوالات کا تعلق زیادہ تر اس مسئلہ سے تھا کہ موجودہ حالات
کی سیاسی پالیسی کیا ہونا چاہیے۔ جوابات کا خلاصہ یہ تھا کہ
تغیر پر مبنی ہونے کے بجائے تعمیر خویش پر مبنی ہونا چاہیے۔
مکتبہ الرسالہ" کی شاخ قائم کی ہے۔ وہ الرسالہ کی انگریزی
پھیلا رہے ہیں۔ حال میں انھوں نے دی ٹیچنگز آف اسلام
دوسری کئی انگریزی کتابیں فوٹو کاپی کے ذریعہ خوب صورت
لو امریکہ میں پھیلا رہے ہیں۔ اسی قسم کا کام کچھ عرب نوجوان

۔ اس کا نام "عظمت اسلام" ہے۔ وہ تقریباً ۵۰۰ صفحہ پر
مختلف پر عظمت پہلو بیان کیے گئے ہیں جن کا تعلق نظریہ سے

تمام اخراجات ادارۂ الرشاد کے ذمے ہوتے ہیں۔

پی روانہ کیے جاتے ہیں۔

یہ کہ پرچے ہر ماہ سادہ ڈاک سے بھیجے جائیں، اور

دوسری صورت یہ ہے کہ چند ماہ (مثلاً تین مہینے) تک

نہ میں تمام پرچوں کی مجموعی رقم کی وی پی روانہ کی جائے۔

رسالہ

کے لیے	(ہوائی ڈاک)	(بحری ڈاک)
	$20 / £10	$10 / £5
	$35 / £18	$18 / £8
	$50 / £25	$25 / £12
	$80 / £40	$40 / £18

ن (سالانہ) $100 / £50

...۲۹ نظام الدین ویسٹ نئی دہلی سے شائع کیا۔

۵۶ صفحات ۳۰ روپیہ

ں) ۴۸ صفحات ۷ روپیہ

۴۸ صفحات ۷ روپیہ

Words of the Prophet 208 pa

Divorce in Islam 16 pa

Al-Risala Books, New D

Islam the Creator of Modern Age	-
The Way of Find God	6/-
The Teachings of Islam	7/-
The Good Life	7/-
The Garden of Paradise	7/-
The Fire of Hell	7/-
Man Know Thyself!	4/-
Muhammad The Ideal Character	6/-
Polygamy and Islam	3/-
Words of Wisdom	–

فائل الرسالہ اردو (مجلد)

سال 1982	100/-
1985	100/-
1986	100/-
1987	100/-
1988	100/-
1989	100/-
1990	100/-
1991	100/-

فائل الرسالہ انگریزی (مجلد)

1984 تا 1991 100/- فی جلد

فائل الرسالہ ہندی (مجلد)

1990-91 100/-

	منزل کی اور		10/-
	آڈیو کیسٹ		7/-
25/-	حقیقتِ ایمان	A-1	5/-
25/-	حقیقتِ نماز	A-2	7/-
25/-	حقیقتِ روزہ	A-3	7/-
25/-	حقیقتِ زکوۃ	A-4	7/-
25/-	حقیقتِ حج	A-5	10/-
25/-	سنتِ رسولؐ	A-6	5/-
25/-	میدانِ عمل	A-7	7/-
25/-	پیغمبرانہ رہنمائی	A-8	7/-
25/-	اسلامی دعوت کے جدید امکانات	A-9	7/-
			7/-
25/-	اسلامی اخلاق	A-10	10/-
25/-	اتحادِ ملت	A-11	7/-
25/-	تعمیرِ ملت	A-12	–
25/-	نصیحت لقمان	A-13	3/-

AL-RISALA BOOK CE

1, NIZAMUDDIN WEST MARKET, NEW DELHI 110 01